82799 ـ وكيلوں كے آفس ميں كمپوزنگ كا كام كرنا

سوال

كيا وكيلوں كے آفس ميں كمپوزنگ كا كام كرنا جائز ہے، ميرے علم كے مطابق يہ وكيل مجرموں كا بھی دفاع كرتے ہيں، اور ميں يہ برائی والی اشياء كی رپورٹ كمپيوٹر پر لكھ كر تيار كرتا ہوں تو كيا اس كا گناہ مجھ پر بھی ہو گا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

وكالت كے پيشہ ميں كام ميں مقدمہ اور حالت كے پيش نظر جائز بھی ہے اور حرام بھی ہو سكتا ہے، اگر تو وكيل مظلوم شخص كی مدد و نصرت كريں، اور كسی كا جائز حق دلوائيں تو يہ جائز ہے، بلكہ مستحب ہے، اور اگر وكيل باطل كی مدد و نصرت كريں، يا ظلم ميں تعاون ہو، يا پھر جھوٹ و دھوكہ پر اعتماد كيا جائے تو يہ حرام ہے.

اس كی مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (9496) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور اسی بنياد كو سامنے ركھ كر وكيل كے آفس ميں كمپوزنگ وغيرہ كے كام كا حكم ہوگا، كيونكہ يہ ان امور ميں ہی شامل ہوتا ہے جس سے وكيل معاونت حاصل كرتے ہيں، تو جہاں وكالت جائز ہو گی وہاں اس ميں استعمال ہونے والے وسائل بھی جائز ہونگے، اور اس كے برعكس كا معاملہ بھی برعكس ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور تم نيكی و بھلائی كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رہو اور برائی و گناہ اور ظلم و زيادتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو يقينا اللہ تعالی شديد سزا دينے والا ہے المآئدۃ (2).

اگر آپ كو يہ علم ہو جائے كہ وہ لوگ مجرموں كا دفاع كرتے ہيں اور آپ سے ان كی رپورٹ اور دستاويز تيار كرنے كا كہا جائے تو آپ كے ليے يہ تيار كرنا جائز نہيں؛ كيونكہ يہ گناہ و معصيت ميں معاونت، اور منكر و برائی كا اقرار، اور اس ميں مشاركت ہے.

اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كسی نے بھی كوئی برائی ديكھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روكے اگر وہ اس كی استطاعت نہيں ركھتا تو وہ اسے اپنی زبان سے روكے، اور اگر اس كی بھی استطاعت نہيں تو پھر اپنے دل سے روكے، اور يہ كمزور ترين ايمان ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اور مجرم کا دفاع کرنا، اور اسے پناہ چھپاؤ فراہم کرنا، اور اس کی معاونت و نصرت عام اور خاص جرم میں شامل ہوتا ہے، عام جرم اس طرح کہ وہ امت اور معاشرے کے حق میں ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے سے مجرموں کی تعداد زیادہ ہو گی اور وہ پھیل جائینگے، اور ان کا سزا سے بچ جانا اور دور رہنے میں بہت ہی برے اثرات ہیں جو کسی پر مخفی نہیں، اور خاص اس طرح کہ اگر وہ معاملہ کسی معین اور خاص شخص کے ساتھ معلق ہے تو اس حالت میں مظلوم کے حق میں خاص جرم ہو گا.

اور ظلم اور جرم میں ہر قسم کی معاونت کرنی حرام ہے، چاہے وہ کوئی دستاویز وغیرہ تیار کر کے کی جائے یا اسے پرنٹ کر کے یا لکھ کر دی جائے، یا ان کی جانب سے دفاع کیا جائے، یا کسی اور قسم کی معاونت.

آپ کو چاہیے کہ ان لوگوں کو نصیحت کریں، اور آپ خود اس قسم کی دستاویز چھاپنے میں شریك نہ ہوں جس میں آپ کو علم ہو کہ یہ باطل کا دفاع ہے، اگر تو آپ کی بات تسلیم کر لی جائے تو الحمد للہ، وگرنہ آپ کوئی اور کام تلاش کر لیں، جس میں آپ گناہ و معصیت سے محفوظ رہیں اور اس سے آپ کو حلال روزی حاصل ہو.

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے توفیق اور اہنمائی کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم .